

# گاندھی جی کے نظریات اور خدمات امر اور - ہندوستان کی نئی نسل کے لئے خاص طور سے سبق آموز۔ میں

Posted On: 10 APR 2017 3:36PM by PIB Delhi

نئی نسل کو مجاہدین آزادی کی خدمات اور  
ان کے فلسفے کی تعلیم دئے جانے کی ضرورت ہے - وینکیا نائیڈو  
وزیر اطلاعات و نشریات نے چمپارن ستیہ گرہ کی صد سالہ تقریبات کے موقع پر  
تین وراثتی تصنیفات کا اجرا کیا

نئی دہلی، 10 اپریل - مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات جناب ایم وینکیا نائیڈو نے کہا کہ بابائے قوم مہاتما گاندھی کی بیش قیمت خدمات انسانیت، درمندی اور ان کا عزم محکم نوجوان ذہنوں کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے، جس سے آنے والی نسل کو، ”میری زندگی میرے پیغامات“ کے فلسفے کی روح کو سمجھنے کا موقع ملے گا۔ نوجوان نسل کو ملک کے مختلف خطوں کے مجاہدین آزادی کے ذریعہ دی جانے والی عظیم قربانیوں کے جذبے اور نیک نیتی کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ گاندھی جی کے پیغامات کو آگے بڑھائے جانے کے لئے ان کے نظریات اور آدرشوں پر مبنی کتابیں قارئین کو فراہم کرائی جانی چاہئیں تاکہ وہ ان سے حوصلہ حاصل کر سکیں۔ جناب وینکیا نائیڈو نے نیشنل گاندھی میوزیم اور پبلی کیشنز ڈویژن کے اشتراک سے، ”مہاتما گاندھی چمپارن میں“ کے موضوع پر شائع کی جانے والی وراثتی تصنیف کا اجرا کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ اس موقع پر نیشنل گاندھی میوزیم کی چئیر پرسن محترمہ اپرنا بسو اور وزارت اطلاعات و نشریات کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔



وزیر اعظم کے من کی بات کی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے جناب نائیڈو نے کہا کہ خود وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے چمپارن ستیہ گرہ اور گاندھی جی کی تحریک کی اہمیت پر روشنی ڈالی تھی۔ جناب نائیڈو نے کہا کہ چمپارن ستیہ گرہ ہندوستان کی پہلی عدم تشدد پر مبنی تحریک تھی، جس کی قیادت بابائے قوم آنجہانی مہاتما گاندھی نے کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ چمپارن ستیہ گرہ ہندوستان کی آزادی کے لئے مستقبل کی جدوجہد کی حوصلہ افزائی کا سرچشمہ ثابت ہوا۔

وراثتی اور دستاویزی مطبوعات کی اشاعت کے لئے پبلی کیشنز ڈویژن کی کوششوں کی ستائش کرتے ہوئے جناب نائیڈو نے کہا سرکار نے ہمیشہ غریب ترین لوگوں کی فلاح کی خدمات کے لئے مہاتما گاندھی کے نظریات کو ملک کے قومی دھارے میں شامل کرنے کی کوششیں کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پبلی کیشنز ڈویژن کو گاندھی جی اور دیگر علاقائی مجاہدین آزادی کی خدمات

کے تحفظ کے لئے مزید وراثتی مطبوعات شائع کرنی چاہئیں۔ گاندھی جی پر شائع کی جانے والی تصانیف حکومت ہند کی سوچہ بھارت ابھیان، جن دھن یوجنا اور اسکل انڈیا جیسی اہم اسکیموں کو مزید آگے بڑھانے میں معاون ہوں گی۔ جن کا مقصد مساوات اور باختیار بنایا جانا ہے۔



واضح ہو کہ پبلی کیشنز ڈویژن کی جانب سے شائع کی جانے والی تصنیف، ”گاندھی جی چمپارن میں“ سے معاصر قارئین کو آزادی کے لئے ہندوستان کی جدوجہد کے اہم ترین مرحلے کی معلومات فراہم ہوسکتی ہیں۔ اس تصنیف کی اشاعت کا مقصد گاندھی جی پر ہونے والے گہرے اثرات اور ان کے تجربات کی روداد کو دوبارہ زندہ کرنا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح اس سے ہمارے ملک کی تاریخ کی چہرہ کاری ہوئی ہے۔

اس موقع پر جناب وینکیا نائیڈو نے، پبلی کیشنز ڈویژن کے ذریعہ شائع کی جانے والی تصنیف ”رومین رولینڈ سے مہاتما گاندھی کی خط و کتابت“ کا بھی اجراء کیا۔ اس کتاب کے مصنف ہیں جناب ڈی جی تندولکر۔ یاد رہے کہ ”رومین رولینڈ سے مہاتما گاندھی کی خط و کتابت“ دراصل رومین رولینڈ سے مہاتما گاندھی جی کے خطوط اور ان کے جوابات کا مجموعہ ہے، جس میں رومین رولینڈ کے مضامین، ان کے خطوط اور ان کی ڈائری کے اقتباسات بھی شامل کئے گئے ہیں۔

آٹھ جلدوں پر مبنی، مشتمل، ”مہاتما سیریز“ مہاتما گاندھی کی سوانح حیات پر مبنی تصنیف ہے، جس کے مصنف ہیں جناب ڈی جی تندولکر، جنہوں نے 1960 کے اوائل میں پبلی کیشنز ڈویژن سے شائع ہونے والے نظر ثانی شدہ مقالات کے اقتباسات حاصل کر کے یہ بیش قیمت کتاب تصنیف کی ہے۔

یہ تینوں تصانیف 1950 اور 1960 کی دہائیوں میں پہلی ہی شائع کی جاچکی ہیں جن میں ملک و قوم کی منزل مقصود کی چہرہ کاری کرنے والی زبردست تحریک کی تمام تر تفصیلات موجود ہیں۔

.....

م ن - س ش - رم

U-1756

